This Great Warrior, Joshua

یہ عظیم جنگجو یشوع

پیغام:	یہ عظیم جنگجو یشوع
واعظ:	ریورنڈ ولیم میرئین برینہم
تاریخ:	19 جنوری 1955
بمقام:	شکاگو الانوئے، یو ایس اے
مترجم:	جبران گل
پروف ریڈنگ:	خرم سیموئیل
نظرِ ثانی:	آشر صادق
اشاعت:	ستمبر 2025
ناشرین:	زرین پبلیشرز

یہ عظیم جنگجو یشوع

یشوع... گزشتہ رات ہم نے داؤد، اُس عظیم جنگجو، پر بات کی — اُس کا مسیح میں مقام اور اُس نے اُس کے لیے کیا کیا۔ اور آج رات ہم یشوع پر بات کریں گے۔ اور کل رات، اگر خداوند نے چاہا، تو ہم ایک اور عظیم ہیرو یا کسی اور کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

اب چونکہ یہاں زیادہ لوگ نہیں ہیں، اور اُن میں سے اکثر نے اپنی شفا قبول کر لی ہے اور اسی طرح دوسری برکات حاصل کی ہیں، اس لیے میں زیادہ وقت خدا کے کلام کو پیش کرنے میں دوں گا، تاکہ لوگوں کو حوصلہ ملے اور اُنہیں مسیح میں اُن کا حقیقی مقام بتایا جا سکے۔ میں روح القدس کی راہنمائی میں محسوس کرتا ہوں کہ یوں کیا جائے (سمجھے؟) تاکہ یہاں موجود لوگ... میں یوں کہوں گا: آج رات کتنے مسیحی یہاں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ مسیحی، چاہے آپ کسی بھی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہوں... قریباً ننانوے فیصد، بلکہ ننانوے اعشاریہ نو فیصد لوگ مسیحی ہیں۔ شاید یہاں آٹھ یا دس لوگ ایسے ہوں جو مسیحی نہ ہوں۔ سمجھے؟ اب سوال یہ ہے کہ اُن لوگوں کے ساتھ کیا کیا جائے؟ ٹھیک ہے، آپ کو اُنہیں اُن کا مقام بتانا ہے (دیکھ رہے ہیں؟)۔ اُنہیں یہ بتانا ہے کہ وہ کون ہیں اور بُرائی کو کس طرح شکست دینی ہے۔ کیونکہ آج رات صرف شکاگو میں ہزاروں ایسے لوگ ہیں جو مسیحی نہیں ہیں۔ پس آپ ہی وہ جنگجو ہیں؛ آپ ہی وہ مناد ہیں۔

2 جیسا کہ میں آپ کو بتا رہا تھا... میں نے اُس بات کو مکمل نہیں کیا تھا۔ وہ ایک چھوٹے سے خط کے بارے میں تھا جو کسی نے مجھے ایک تنقید کے طور پر لکھا تھا، (یہ بات اس عبادت کی نہیں بلکہ کسی اور عبادت کی ہے)۔ اُس نے لکھا: ''ریورنڈ برنہم مجھے ایک مردِ خدا کے طور پر آپ پر بہت اعتماد تھا، لیکن جب میں نے سنا کہ آپ نے اپنے الہام کے تحت کہا کہ آپ نبی ہیں، تو میرا اعتماد ٹوٹ گیا۔" پھر اُس

نے کہا:" عام طور پر نہیں، آپ نے یہ صرف اُس وقت کہا۔" تو میں نے کہا: یہ میں تو اُس وقت نہیں کہہ رہا تھا، بلکہ وہ (خدا) کہہ رہا تھا۔ پس اس بارے میں آپ اُس (خدا) کے ساتھ بحث کریں، کیونکہ یہ اُس کی بات ہے۔ اور آخر کار، میرے عزیز دوست، کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی کیا ہوتا ہے؟ نئے عہد نامہ کا نبی دراصل ایک منادہوتا ہے۔ بالکل ٹھیک۔ نبی کا مطلب ہے "پیش گوئی کرنا یا بیان کرنا—" یعنی یا تو منادی کرنا یا آئندہ کی خبر دینا۔ اور اگر آپ اس کے لیے لغت پر یقین نہیں رکھتے تو آیئے دیکھتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ بائبل فرماتی ہے:"یسوع مسیح کی گواہی نبوت کی روح ہے۔" کیا یہ درست ہے؟ تو اس لحاظ سے آپ میں سے ہر ایک نبی ہے جو یسوع مسیح کی گواہی دیتا ہے۔ سمجھ گئے؟ یہ دراصل نبوت کی روح ہی ہے، کیونکہ یسوع مسیح کی گواہی ہی نبوت کی روح ہے۔

3 اب، جبکہ ہم اُس کے کلام کی تلاوت کرنے جا رہے ہیں، خُداوند ہم سب کو برکت دے۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے اب تک اُسے نکال لیا ہوگا یشوع باب 3۔ ایک عظیم جنگجو، جسے میں ہمیشہ کلامِ مقدس میں بہت سراہتا ہوں۔ ''اور خداوند نے یشوع سے کہا آج کے دن سے میں تجھے سب اسرائیلیوں کے سامنے سرفراز کرنا شروع کرُوں گا تا کہ وہ جان لیں کہ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ رہا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا''۔

اب اگلا حوالہ، 6 باب یا یشوع 5 باب اور اُسکی 12 آیت کو پڑھتے ہیں:''اور دُوسرے ہی دن سے اُن کے اُس ملک کے پرانے اناج کے کھانے کے بعد من موقوف ہو گیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو من کبھی نہ ملا لیکن اُس سال اُنہوں نے ملک کنعان کی پیداوار کھائی۔ اور جب یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھا کہ اُس کے مقابل ایک شخص ہاتھ میں اپنی ننگی تلوار لئے کھڑا ہے اور یشوع نے اُس کے پاس جا کر اُس سے کہا تُو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ اُس نے کہا نہیں بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کر آیا ہوں۔ تب یشوع نے زمین پر سرنگوں ہو کر سجدہ

کیااوراُس سے کہا کہ میرے مالک کا اپنے خادم سے کیاارشاد ہے؟اور خداوند کےلشکر کے سردار نے یشوع سے کہا کہ تُو اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار دے کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے مُقدّس ہے سو یشوع نے ایسا ہی کیا''۔

4 اب،ایک بار پھر سے دُعا کرتے ہیں،اے باپ، یہ تیرے کلام کے الفاظ ہیں،ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ان الفاظ کو لےاور اُنہیں ہمارے سامنے روشن وواضح کر دے۔ ہر ایک کے دل پر ظاہر فرما دے کہ ان کلمات اور تیرے عظیم خادم یشوع کے کردار کا اصل مطلب کیا ہے۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اِن باتوں کے بیج ہر دل میں بو دے؛اور روح القدس اس خدا کے کلام کو لے اور ہر ایک کے دل میں ڈال دے تا کہ یہ کلام پھل لا کر سو گُنا پھل لائے۔کیونکہ ہم یہ سب کچھ مسیح یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

5 چونکہ آج رات ہم اِس عظیم جنگجو یشوع کی بات کر رہے ہیں،تو یہ اُس وقت کا واقعہ ہے جب بنی اسرائیل ابھی ابھی مصر سے نکلے تھے،اور وہ اپنے سفر کے آخری مرحلے میں داخل ہو چکے تھے۔ یہ سفر تین مرحلوں پر مشتمل تھا: پہلا— اُن کا مصر میں ہونا؛ دوسرا— بیابان میں سفر؛ تیسرا— فلسطین،یعنی وعدے کے مُلک میں داخل ہونا۔

6 اب بہت سے لوگوں نے، جیسے کہ میں نے بھی،ایک تشبیہین انداز امیں کہا ہے کہ بیابان کا سفر مکمل ہونے کے بعد وعدہ شدہ سرزمین میں داخل ہونا جلال (آسمان) میں داخل ہونے کی علامت ہے۔شاید آج رات یہاں کوئی ایسا بھی ہو جو اسے اسی طرح سکھاتا ہو۔میرے بھائی یا بہن، جو بھی ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ممکن ہے کہ میری اس بارے میں کچھ باتیں غلط ہوں،لیکن میں کبھی وعدہ شدہ زمین کو جنت کے طور پر تسلیم نہیں کر سکا، کیونکہ وعدہ شدہ زمین میں جنگیں تھیں۔میں ہزار سالہ بادشاہی (Millennialist) پر ایمان رکھتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ زمین پر ایک ہزار سالہ دور

(Millennium) ہوگا جس میں انسان دوبارہ خدا کے ساتھ وہی تعلق رکھے گا جیسا کہ وہ شروع میں خدا کے ساتھ رکھتا تھا۔اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ وعدہ شدہ زمین ہزارسالہ بادشاہی کی علامت ہے، اُس ایک ہزارسال کی جوزمین پرخدا کے ساتھ آرام وسکون کا وقت ہوگا۔

7 اگر آپ غور کریں تو، جیسے ہی وہ لوگ یردن پار کرتے ہیں— جو اس زمینی سفر سے جدا ہو کر اُس نئی سرزمین میں داخل ہونے کی علامت ہے،تو منّ ، جو ایک روحانی خوراک تھی، بند ہو جاتا ہے، اور وہ لوگ اب پرانی فصل کا اناج کھاتے ہیں۔یعنی وہ اب پھرزمین کی پیداوار اور پھل کھاتے ہیں۔ اور جب ہم ہزارسالہ بادشاہی میں داخل ہوں گے... دیکھیں، ابھی ہم روحانی منّ کھا رہے ہیں،لیکن اُس وقت ہمیں یہ روحانی منّ درکارنہیں ہوگا، بلکہ ہم پھر سے تاک کے پھل، زمین کے پھل، اور مکئی وغیرہ کھائیں گے۔اور بائبل میں لکھا ہے کہ "ہم گھر بنائیں گیا وراُن میں سکونت کریں گے، تاکستان لگائیں گے اوراُن کا پھل کھائیں گے۔" جب ہم ہزارسالہ بادشاہی میں داخل ہوں گے،آرام کا وہ ایک ہزارسال جہاں نہ جنگ ہوگی، نہ مصیبت، نہ بیماری، نہ موت،تو ہم اِسی زمین پرواپس آئیں گے اورمسیح کے ساتھ یہاں ایک ہزارسال رہیں گے،اورتب ہم جلال میں داخل ہوں گے۔یہی تعلیم ہمیں کلامِ مُقدّس میں ملتی ہے۔

8 اب دیکھیں یہ کس قدرخوبصورت انداز میں علامتی طور پرظاہر کیا گیا ہے۔مصرمیں سکونت اختیارکرنا ایک علامت تھی۔بہت سے لوگ مصرہی میں رہ گئے۔جہاں تک ہمیں علم ہے، یوسف کی لاش کومصر سے نکالا گیا تھا،لیکن مصرمیں ہی قیامت ہونی تھی، کیونکہ بزرگانِ دین، جہاں تک ہمیں معلوم ہے،مصرہی میں دفن ہیں۔بہت سے ایماندارمصرمیں دفن ہوئے۔پھر دوسرے مرحلے میں بیابان کے سفر کے دوران بہت سے لوگ مر گئے، اور کئی راستباز لوگ بھی ،مثلاً مریم، ہارون، اور بہت سے دوسرے اِس درمیانی سفرمیں انتقال کر گئے،اور وہاں بھی ایک قیامت ہوگی۔پھر جب وہ وعدہ شدہ

سرزمین میں داخل ہوئے، تو وہاں بھی قیامت ہوگی۔ یہ تین مراحل علامتی طور پر تین روحانی دَوروں کی نمائندگی کرتے ہیں: لوتھر کا دَور — ایمان کے وسیلہ سے راستبازی، جب اُس نے لوگوں کو مصر سے نکالا، یعنی دنیاوی لذتوں، گوشت کے دیگچوں اور گناہ کی غلامی سے۔ جان ویسلی کا دَور — تقدیس کا پیغام۔ اور پھر روح القدس کے بپتسمہ کا دَور — جہاں لوگ دوبارہ حقیقی آزادی میں آجاتے ہیں۔

9 غور کریں، جب یشوع کو پہلی مرتبہ بلایا گیا، وہ خدا کا چُنا ہوا تھا۔ جب وہ بنی اسرائیل کے ساتھ بیابان میں تھا، اور مصر سے نکل آیا تھا... تو وہ لوگ محض پانچ دن میں اُس چالیس یا پچاس میل کے فاصلے کو طے کر کے وعدہ شدہ زمین میں داخل ہو سکتے تھے۔ جب وہ نکلے، تو خدا اُن کی رہنمائی کر رہا تھا۔ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا، یہاں تک کہ وہ شکایتیں کرنے اور بڑبڑانے لگے۔ خدا اُن کی ضروریات پوری کرتا رہا، پھر وہ "قادس برنیع" کے مقام پر پہنچے — جو انصاف کی جگہ تھی اور وہاں اُنہوں نے خدا کے منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا، اور واپس مُڑ گئے، اور چالیس سال تک بیابان میں بھٹکتے رہے، کیونکہ اُنہوں نے خدا پر ایمان نہ رکھا۔ اُنہوں نے خدا کے منصوبے کو قبول نہیں کیا۔ یہ آج کی کلیسیا کی کتنی خوبصورت تمثیل ہے! خدا پھر سے ایک نئے انداز میں تاریخ کو دہرا رہا ہے۔ جس طرح کلیسیا کو بُلایا گیا، اور اپنے سفر میں وعدہ کے مقام کی طرف بڑھ رہی تھی، لیکن اُس نے بھی انکار کر دیا۔ اب ہمارے سامنے ایک نہایت حسین منظر ہے۔

10 اب یشوع، جو بیابان میں پہلی بار بطور رہنما اُبھرا، جہاں ہزاروں لاکھوں عظیم اور راستباز لوگ موجود تھے، پھر بھی یشوع کو یہ شعور حاصل تھا کہ وہ خدا کی طرف سے چُنا ہوا ہے، اور اُسے روحانی طور پر مقام دیا گیا ہے۔ اور جب وہ دریا پار کر چکا، اور موسیٰ فوت ہو چکا، تب خدا نے اُسے بلایا۔ خدا نے اُسے رویا دی اور فرمایا: "جس طرح مَیں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا۔ تُو مایوس نہ ہو، اور نہ حوصلہ شکن ہو، کیونکہ جہاں کہیں تُو جائے

گا خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو گا۔

11 اور جب وہ رویا ختم ہو گئی، تو یشوع، بطور جنگجو، خدا کا منتخب کردہ، خدا کی طرف سے چُنا گیا، اب وہ مکمل طور پر اپنے مقام پر قائم ہو چکا تھا۔ اور جب وہ اس بادشاہ، یا اُس عظیم شخصیت سے ملا، جو یریحو کی دیوار کے قریب کھڑا تھا، تو اُس وقت وہ پوری طرح اپنی جگہ پر فائز ہو چکا تھا؛ وہ ایک جنگجو بن چکا تھا۔ اور تب اُس نے حقیقت میں اُسے دیکھا جس کا وہ انتظار کر رہا تھا۔ سوچیں، وہ کون ہستی تھی جو دیوار کے سامنے کھڑی تھی؟ یشوع جانتا تھا کہ وہ رویا دیکھ چکا ہے، اور یہ کہ خُداوند نے اُس سے کلام کیا ہے، اور اُسے یہ یقین تھا کہ وہ خدا کا خادم ہے، اسی لیے اُسے کوئی خوف نہ تھا۔ لیکن جب وہ اُس سرزمین میں داخل ہوا، اور یَردن کو عبور کر چکا تھا، تو منّ بند ہو چکا تھا، اور وہ لوگ اب پرانی فصل کھا رہے تھے۔ ایک دن، جب وہ یَردن سے یریحو کی طرف جا رہا تھا جو ایک سنگلاخ، پہاڑی اور بیابانی راستہ تھا تو چلتے چلتے اُس نے ایک شخص کو دیکھا۔ وہ شخص کھڑا تھا، اور اُس کے ہاتھ میں تلوار تھی وہ ایک عام انسان کی مانند دکھائی دے رہا تھا۔ یشوع، جو شاید خود بھی اعلیٰ درجے کا سپہ سالار تھا، اپنی تلوار نکالتا ہے، اور اُس کی طرف بڑھتا ہے، اور کہتا ہے: "تو کون ہے؟ کیا تُو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟" میں اُس شخص کو دیکھ سکتا ہوں، وہ شخص غالباً اپنی تلوار بلند کر کے کہتا ہے: "نہیں، بلکہ میں خُداوند کے لشکر کا سردار ہوں، اسرائیل کے خُدا کے!" لشکر کا سردار، یہ لشکر کا سردار کون تھا؟ یشوع جھک کر اپنے جوتے اُتارتا ہے، زمین پر سجدہ کرتا ہے، اور کہتا ہے: "میرے خداوند، تُو اپنے خادم سے کیا چاہتا ہے؟"

12 آپ سمجھے؟ اب اسکے بعد وہ اپنے مقام کو حاصل کر رہا تھا۔ وہ اُس وقت تک کا سب سے عظیم فوجی رہنما بننے والا تھا، جتنا عظیم کبھی زمین پر کوئی نہیں ہوا۔ ایسا کوئی سپہ سالار نہ اُس سے پہلے آیا، نہ اُس کے بعد آیا، جسکا یشوع سے موازنہ کیا جا سکے۔ "یشوع" کا لفظ، دراصل "یسوع" سے آیا ہے، جس کا مطلب ہے "نجات دہندہ" یا "رہائی دینے والا"۔

اور جب اُس نے اُس شخص کو دیکھا، وہ کون تھا؟ وہ اسرائیل کے لشکر کا سردار تھا یعنی اُن کا رہنما۔ اور وہ رہنما کوئی اور نہیں بلکہ مسیح خُود تھا۔ اور وہ پہلے کس صورت میں ظاہر ہوا؟ آگ کے ستون کی صورت میں۔ اور اب وہی آگ کا ستون ایک انسان بن چکا تھا۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھ رہے ہیں میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اُسے انسان بننا ہی تھا۔

یشوع، جب بالکل اکیلا تھا، اُس نے بخوبی دیکھا کہ حقیقت کیا ہے۔ وہی آگ کا ستون جو ایک فرشتہ کی صورت میں اُن کی راہنمائی کرتا رہا تھا، اب یہاں کھڑا ہو کر اپنے آپ کو "خداوند کے لشکر کا سردار" کہہ رہا تھا۔ وہی تھا وہ جو نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی وہی خداوند کے لشکر کا سردار ہے، وہی اَن دیکھنے والا، اَزل سے اَبد تک موجود رہنے والا، قادرِ مطلق، جو آج رات بھی اِتنا ہی حقیقی ہے جتنا وہ اُس وقت یریحو کی دیواروں کے سامنے کھڑا تھا۔ وہی خداوند یسوع مسیح — یقیناً بطور ایک تشبیہ اور نشان۔ وہی تھا ملکِ صدق، جو سینکڑوں برس پہلے ابرہام کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ جس کا نہ کوئی باپ تھا نہ ماں، نہ دنوں کا شروع نہ برسوں کا آخر۔ وہی تھا ملکِ صدق۔

13 یہ عظیم بادشاہ کون تھا، جس کی شروعات کا نہ کوئی دن تھا، نہ کوئی انجام کا سال، نہ کوئی نسل، نہ باپ، نہ ماں؟ لیجیے، یہی وہ ہستی ہے۔ یہ وہی ہے۔ اُس نے ابرہام سے اُس دن بلوط کے درخت کے نیچے ملاقات کی تھی۔ اُس کے سارے کپڑوں پر گردوغبار تھا، اور اُس نے کہا کہ وہ ایک اجنبی ملک سے آیا ہے، اور سدوم و عمورہ کی طرف جا رہا ہے۔

اور ابرہام نے پہچان لیا کہ یہ کوئی عام شخص نہیں، وہ اندر گیا، موٹا بچھڑا لیا، اُسے ذبح کیا، دودھ لایا، بچھڑے کا گوشت، اور تندور کی روٹی لایا۔ اور اُس ہستی نے وہ دودھ پیا، گوشت کھایا، اور وہ تندور کی روٹیاں کھائیں۔ اور جب ابرہام نے قربانی گزران لی، تو وہ شخص اچانک اُس کی نظر سے غائب ہو گیا۔ ابراہام نے کہا: "مَیں نے خُدا سے رُوح بروح بات کی!" ملکِ صدق وہ پوشیدہ میزبان آج

رات یہاں اُسی قدر حقیقی ہے جتنا اُس وقت تھا۔ وہ ہر اُس مقام پر موجود ہے جہاں اُس کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، کیونکہ وہ اُس کا روحانی بدن ہے: مسیح۔ اوہ! میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ آج رات یہ بات سمجھ جائیں اور اُسے گہرائی سے پہچان لیں۔

14 دیکھیے! اگر میری رُوح میری اپنی شبیہہ کی مانند ہو—یعنی جیسے جسمانی چیز کی پرچھائی پر وہ شبیہہ ہے، ویسے ہی میری پرچھائی میرے وجود کی رُوح کی مانند ہو—تو پھر یہ بات سمجھنے میں آسان ہو جائے گی۔ اب غور کریں، خداوند یسوع مسیح کا بدن، مافوق الفطرت طور پر، اُس کے جسمانی بدن کی شبیہہ کی مانند ہے۔ اور دیکھیں، اگر شفا، اگر قدرت، اگر رویا، اور وہ تمام باتیں جو مسیح میں موجود تھیں، اُس کی "پرچھائی" سے نکل جائیں، تو پھر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مسیح مفلوج ہے۔ کیونکہ اگر اُس کا جسمانی بدن حرکت کرے گا تو اُس کی پرچھائی بھی لازماً حرکت کرے گی۔ اور اگر ہم روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلے سے مسیح میں ہیں، تو جس طرح مسیح کا بدن حرکت کرے گا، اسی طرح اُس کی پرچھائی بھی زمین پر حرکت کرے گی۔ کیونکہ ہم اُس بدن کی پرچھائی ہیں۔ آمین۔ یہ ہمیشہ سے ایک تشبیہ اور علامت کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے، اور آج رات بھی یہی ہے—خداوند یسوع مسیح کا بدن۔

اب غور کیجیے، ہمیں دنیا کی چیزوں سے الگ کیا گیا ہے، خدا کے وسیلے سے پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں، خدا کے بلائے ہوئے، خدا کے چنے ہوئے، خدا کے وسیلے سے نجات پائے ہوئے، روح القدس کے بپتسمہ کے ذریعہ مسیح کے بدن میں شامل کیے گئے ہیں، اور اس بدن کے زندہ رُکن بنائے گئے ہیں: زندہ، تیار، اور رضامند۔ جس طرح میرا جسم حرکت کرتا ہے، اُس کے ساتھ ہی میری پرچھائی بھی حرکت کرتی ہے۔ اُسی طرح، خداوند مسیح کا رُوحانی بدن—جو زمین پر کلیسیا ہے—بالکل ویسے ہی حرکت کرے گا جیسے مسیح حرکت کرتا ہے۔ اور اگر آسمان میں موجود مسیح اپنے رُوحانی بدن کو زمین پر اُس طرح حرکت کرنے کے قابل کر دے جیسا کہ وہ چاہتا ہے، تو پھر دیکھئے کس قدر عظیم کام واقع ہوں گے۔ یہ بدن اب

زندگی پانے لگا ہے۔ اُسے کافی عرصہ مفلوج رکھا گیا،لیکن روح القدس اُس میں نئی زندگی ڈال رہا ہے۔ اور یہ بدن بیدار ہونے لگا ہےاور حرکت میں آنے لگا ہے، کیونکہ اُس نے اپنا مقام پہچان لیا ہے۔

15 یشوع، جو موسیٰ کے ساتھ رہتے ہوئے ایک رہنما تھا... پہلی مرتبہ ہم اُس کے بارے میں سنتے ہیں تو وہ موسیٰ کے ہاتھوں کو اٹھائے کھڑا تھا۔ اب غور کریں، یہ کتنا حسین منظر ہے کہ وہ کس طرح مصر کی بدنظمی اور غلامی سے نکلے— لہسن کی ہانڈیوں سے، دُنیا کی لذتوں سے— بحرِ قلزم کو پار کرتے ہوئے پیچھے کی ہر چیز کو چھوڑ دیا، ہر سہارا کاٹ دیا، جیسا کہ آج ہم کہتے ہیں، اور ایک اجنبی سرزمین میں، اجنبی لوگوں کے درمیان، خداوند کی خدمت کرنے کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔ یہ تبدیلیء زندگی کا کتنا شاندار نمونہ ہے: مصر کی ریتلی اور بنجر زمین کو چھوڑ کر بیابان میں قیام کرنا، اجنبی لوگوں کے درمیان، مگر اس وعدے کے ساتھ کہ خدا آپ کو اس سفر میں پار لے جائے گا۔

آج رات بھی خدا نے یہی وعدہ کیا ہے... جب آپ دنیا سے نکل آتے ہیں تو آپ اپنے تمام پرانے تعلقات سے علیحدہ ہو جاتے ہیں— وہ سب پرانے میل جول، پرانی محفلیں، دنیاوی تفریحات، شراب نوشی، سگریٹ نوشی، جُوے— یہ سب چیزیں پیچھے چھوڑ دی جاتی ہیں۔ اور اب آپ ایک اجنبی قوم کے درمیان چلنے لگتے ہیں، ایسے لوگوں کے ساتھ جنہیں آپ پہلے نہ جانتے تھے: جو ''آمین'' کہتے ہیں، رُوح القدس سے معمور ہیں، سب باتوں پر ایمان رکھتے ہیں، سب باتوں کی اُمید رکھتے ہیں، خداوند کے آنے کے منتظر ہیں، اور اپنے آپ کو پردیسی اور اجنبی مانتے ہیں؛ دنیا کے نہیں، اُس کی خواہش بھی نہیں رکھتے، بلکہ دنیاوی چیزوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ میری مراد آپ سمجھ گئے؟ بنی اسرائیل نے مصر کے بڑے بڑے نامی حکیموں کو چھوڑ دیا تاکہ عظیم طبیب (خداوند) کے ساتھ رہیں۔ انہوں نے مصر کے لہسن کے ہانڈیوں کو چھوڑ کر فرشتوں کی غذا کھائی۔ انہوں نے مصر کے کیچڑ آلود پانیوں کو چھوڑ کر اُس رُوحانی چٹان سے پانی پیا۔ آمین۔ سمجھ گئے آپ؟ یہ ایک سفر ہے— مصر سے علیحدگی کا سفر۔ انہیں چھوڑ

دیجیئے اور آگے بڑھ جائیے۔

16 اور جب وہ پانی کے بیچ سے گزرے تو اُنہوں نے موسیٰ اور خدا کا بپتسمہ لیا۔ جب انہوں نے بحرِ قلزم پار کیا تو ان پر خوشی کی ایک کیفیت طاری ہوگئی۔ مریم اس قدر جوش میں آ گئی کہ اس نے دف اُٹھایا اور بجانا اور ناچنا شروع کر دیا۔ اور اسرائیل کی بیٹیاں بھی جوش میں آ گئیں (اگر آج کی اصطلاح میں کہیں تو)، انہوں نے بھی دف بجائے اور ناچنے لگیں۔ وہ کس بات پر خوشی منا رہی تھیں؟ یہ سارا جوش وخروش کس لیے تھا؟ اس لیے کہ جب انہوں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو وہ تمام مصری جو کبھی اُن پر جبر کرتے تھے، وہ سب بحرِ قلزم میں ہلاک ہو چکے تھے اور اب اُنہیں تنگ کرنے کے لیے باقی نہ رہے تھے۔

میں آپ کو بتاتا ہوں، مریم، تعجب نہیں کہ آج رات تمہارے دل میں کُچھ عجیب سا محسوس ہو رہا ہے جب تُو دیکھتی ہے کہ وہ پرانی چیزیں — جو تجھے کبھی تاش کی محفلوں اور دنیاوی میلوں ٹھیلوں کی طرف دھکیلتی تھیں — اب مر چکی ہیں۔ اب تُو انہیں نہیں چاہتی۔ تُو بحرِ قلزم سے گزر چکی ہے؛ خون کے خلیے تم پر چھڑکے گئے ہیں، جنہوں نے تمہیں ویکسین لگا دی ہے (آمین)، اور اُسی وقت تمہارے اندر پانی کی کمی، ۔ دنیا کی ساری گندگی تم سے نکال دی گئی ہے۔ آمین! بالکل درست۔ آج کل جسے "ڈی۔ڈی۔ٹی" کہتے ہیں، وہ کیڑوں کو مار دیتا ہے۔ بالکل اُسی طرح جب تُو خدا کے ڈی ڈی ٹی سے گزرتی ہے تو وہ دنیا کی ساری ناپاکی، ساری پرانی خواہشات اور وہ تمام "کیڑے" مار دیتا ہے۔

یہی تو آج کی کلیسیا کا مسئلہ ہے: وہ اُس اسپرے سے گزرنا ہی نہیں چاہتی۔ تم چاہتے ہو کہ کچھ پرانی چیزیں اپنے ساتھ گھسیٹتے چلے جاؤ۔ نہیں! اُنہیں کاٹ دو، چھوڑ دو۔ اُس چھڑکاؤ کے نیچے سخت راستہ سے گزرو۔ اپنے آپ کو الگ کرو، یہ تمہارے گرد موجود ہر چیز کو دبا دے گا۔ آمین۔"

17 وہ لوگ بحرِ قلزم سے گزر کر آ چکے تھے۔ اور جب اُنہیں یقین ہو گیا کہ وہ واقعی اس میں سے گزر چکے ہیں، جب وہ اُس "ڈی ڈی ٹی" سے نکلے، تو پتا چلا کہ پیچھے جو (طفیلیے) کھٹمل تھے، وہ ختم ہو

گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ بات دل میں گہرائی تک اُتر جائے۔لیکن وہ کھٹمل اُس راہ سے گزرنے کی کوشش کررہے تھے، وہ غرق ہوگئے۔

اور یہ لوگ جو مسیحیت کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر دنیا کی طرح زندگی گزارتے ہیں، ہر اُس جگہ جاتے ہیں جہاں اُنہیں نہیں جانا چاہیے، کلیسیا کے رُکن ہوتے ہوئے خود کو مسیحی کہلواتے ہیں۔مگر خدا آج اپنا "ڈی ڈی ٹی" چھڑک رہا ہے، اپنے لوگوں کو چُن رہا ہے، علیحدہ کررہا ہے، روح القدس سے بھر رہا ہے، اور پاک کررہا ہے۔آپ جانتے ہیں دنیا چاہتی ہے کہ سب گھل مل جائیں، لیکن خدا کہتا ہے: "میرے لیے پَولس اور برنباس کو علیحدہ کرو۔" خدا علیحدگی چاہتا ہے۔اپنے آپ کو دنیا کی چیزوں سے علیحدہ کرو، تب مسیح تمہیں قبول کرے گا۔

18 غور کریں، وہ باہر آچکے تھے اور سفر شروع ہو چکا تھا۔موسیٰ بہت اچھا محسوس کررہا تھا، اور اُس پر روح نازل ہوئی، تو اُس نے روح میں ایک گیت گایا، کہ کس طرح خدا نے فرعون اور اُس کے گھوڑ سواروں کو شکست دی۔اب وہ سفر کے لیے تیار تھے۔یہی کلیسیا کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔جب آپ ایک بار یسوع مسیح کے خون سے گزر چکتے ہو، اور ہر ناراستی سے پاک ہو جاتے ہو، تب آپ سفر کے لیے تیار ہوتے ہو۔تب آپ راہ پر ہیں— سفر جاری رکھو۔

وہ مسلسل آگے بڑھتے گئے، جو کلیسیا کی تمثیل ہے۔لیکن جب ہم اِسے لوتھر کے دَور کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں، تو وہ ایک ایسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں اُن کے پاس مکمل خوشخبری (Full Gospel) نہیں تھی۔وہ قادِس برنیع کی جگہ پر پہنچے۔قادس برنیع ایک بڑی چشمہ گاہ تھی، جس کے گرد بہت سے چھوٹے چشمے تھے، یہ کبھی دنیا کی عدالت کا مقام تھا۔یہ عدل وانصاف کی ایک خوبصورت علامت ہے۔واقعی، عدالت کا آغاز خُدا کے گھر سے ہوتا ہے۔اور وہیں اُنہوں نے پڑاؤ ڈالا۔

19 اب خُدا نے یشوع سے بلکہ موسیٰ سے کہا: ’’اب باہر نکلو، اردگرد دیکھو، اور ہر قبیلے سے ایک

ایک شخص چُنو ،اور اُنہیں وعدہ شدہ سرزمین میں بھیجو۔" یہ مصر سے نکلنے کے چند دن بعد کی بات ہے۔ "وہ اُنہیں بھیجوتا کہ وہ اُس زمین کی جاسوسی کریں،اور پھر واپس آکر مجھے رپورٹ دیں۔"

چنانچہ وہ لوگ چھوٹے دریائے یَردَن کے اُس پار، وعدہ شدہ سرزمین میں داخل ہوئے، اور ادھر اُدھر دیکھنے لگے، کہ آیا وہ زمین بنجر ہے یا زرخیز، آیا وہاں انگور ہیں یا پھل۔ جب وہ واپس آئے، تو اُنہوں نے انگوروں کا ایک گچھا کاٹا، اتنا بڑا کہ اُسے اُٹھانے کے لیے دو آدمیوں کی ضرورت پڑی۔ کتنا شاندار گچھا تھا! میں سوچتا ہوں، اگر ایک لعنت زدہ زمین ایسی پیداوار دے سکتی ہے، تو جب اُس سے لعنت ہٹا دی جائے تو وہ کیا کچھ پیدا کرے گی؟

20 جب وہ واپس آئے، اور اُس سرزمین کو دیکھا جہاں فلستی، اور اموری، اور حتی، اور فرزی بستے تھے اور سب کے سب بڑی بڑی فصیلوں والے شہروں میں بیٹھے تھے، تو اُن کے قدموں تلے زمین نکل گئی۔ جب مشورہ کے لیے اجلاس بلایا گیا، اور تمام بنی اسرائیل کو اکٹھا کیا گیا تو وہ کھڑے ہوئے اور کہا: "زمین خوبصورت ہے، بڑی شاندار ہے۔ کتنا اچھا ہوتا اگر ہم ایسی بیداری پا سکتے! لیکن ہم ایسا کر ہی نہیں سکتے۔ بس، بات ختم!" کہنے لگے: "ارے، ہم تو اُن کے لیے شکار کی مانند ہیں۔ وہ ہم سے بہت بڑے ہیں۔ وہ تو دیوہیکل لوگ ہیں! اور اُن کے شہر فصیلوں میں بند ہیں۔ اُنہیں لینا ہمارے لیے ناممکن ہے!" پھر کہنے لگے: "تم ہمیں ہمارے چرچوں سے نکالکر اس بیابان میں کیوں لے آئے ہو؟"

21 میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات پر غور کریں... یہ بات ابھی میرے دل میں آئی۔ جب موسیٰ نے اُن دس جاسوسوں کو بھیجا، وہ وقت انگور کی فصل کی کٹائی کا وقت تھا، جو پینتیکوست کی ایک مکمل علامت ہے، یعنی "پہلا پھل"۔ پینتیکوست وہ دَور تھا جب پہلی فصل جمع کی جاتی تھی۔ اور جب وہ قادس برنیع میں تھے، جو عدالت کا مقام تھا، تو یہ فیصلہ ہونا تھا کہ کیا وہ وعدہ شدہ زمین میں داخل ہو سکتے ہیں یا نہیں جہاں وہ روح القدس کو پا سکتے۔ آپ پوچھیں گے،" کیا یہ وعدہ تھا؟" جی ہاں! پطرس نے کہا تھا: "توبہ کرو اور تم

میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جنکوں خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائیگا۔ حتیٰ کہ شکا گو تک — جتنوں کو خُداوند ہمارا خُدا بُلائے گا۔"

آج بھی بہت سے لوگ یہی کہتے ہیں: "یہ بہت مشکل ہے، ہم یہ نہیں کر سکتے!" لیکن ہم کر سکتے ہیں! یہ کٹائی کا وقت ہے... اسی لیے اُنہوں نے انگوروں کا ایک بڑا گُچھا کاٹا اور بطور ثبوت واپس لے آئے۔ میں کالب اور یشوع کو دیکھ سکتا ہوں، جو وہ گچھا کندھوں پر رکھ کر مارچ کرتے اور یوبلی کے گیت گاتے ہوئے آرہے ہیں۔ یقیناً، اُن کے پاس ثبوت تھا۔ وہ ثابت کر سکتے تھے کہ وہ زمین واقعی اچھی ہے۔ اُنہوں نے انگور واپس لا کر سب کو پیش کیے، اگر کوئی چاہتا تو اُسی ایک گچھے سے ایک دانہ لے سکتا تھا۔ ذرا سوچیں، وہ گچھا کتنا بڑا ہوگا۔

22 اب جب یشوع اور کالب نے لوگوں کی ساری بڑبڑاہٹ سنی، جب وہ کہنے لگے، ''اوہ، یہ نہیں ہوسکتا، یہ نہیں ہوسکتا'' — تو کالب دوڑ کر لوگوں کے درمیان آیا اور اُنہیں چپ کرایا اور کہا، ''ہاں، یہ ہوسکتا ہے۔'' یشوع اُس کے پاس کھڑا ہوا اور کہا، ''یقیناً یہ ہوسکتا ہے۔ خدا نے یہ ہمیں دیا ہے۔'' آمین! مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔ جی ہاں، جناب! یہ کیا تھا؟ وہ مقام کے اعتبار سے مسیح میں پیدا ہوئے تھے۔ اُنہیں کلام کا علم تھا اور وہ کلام اُن میں ظاہر ہوگیا۔ یاد رکھیں، اُن تمام بنی اسرائیل کو خدا کا کلام سُنایا گیا تھا۔ لیکن وہ کلام صرف کالب اور یشوع پر ہی مؤثر ہوا، کیونکہ صرف اُنہوں نے ہی سمجھا کہ اصل حقیقت کیا ہے۔

لیکن لوگوں نے کہا، ''اوہ، ہم یہ نہیں کر سکتے۔'' پھر وہ رونے اور شکایت کرنے لگے، ''اوہ، تو نے ہمیں کیوں باہر نکالا؟ کاش ہم مر جاتے۔ اب تو ہمارے چھوٹے بچے بھی مارے جائیں گے اور ہم وہاں جائیں گے تو صرف ذبح ہو جائیں گے، بس یہی کچھ ہوگا۔'' یہی وہی بات ہے جو لوگ آج کہتے ہیں:

’’اوہ، ہم اس فل گاسپل کے پیغام کو قبول نہیں کر سکتے؛ ہم الٰہی شفا کو قبول نہیں کر سکتے۔‘‘ بڑے بڑے ادارے اور مدرسے وغیرہ، اگر اُن کے کسی رکن نے الٰہی شفا پر ایمان رکھا اور شفا پا لی، تو وہ اُسے اپنی جماعت سے نکال دیتے ہیں۔ مجھے یہ بات نہ کہو؛ میں جانتا ہوں۔

23 میں ایک ادارے کو جانتا ہوں، جو یہاں سے زیادہ دور نہیں، جو ایک بیوہ عورت کی مدد کر رہا تھا وہ یہودیوں کے لیے مشنری تھی۔ اُس عورت کی ایک بیٹی تھی، اور وہ بیٹی ہسپتال میں بسترِ مرگ پر پڑی تھی، بے ہوش تھی، بچے کی پیدائش کے بعد یوریمک پوائزننگ میں مبتلا ہو گئی تھی۔ اُس نے ایک کیتھولک لڑکے سے شادی کی تھی، اور وہ لڑکا خُداوند پر ایمان رکھتا تھا۔ اُن کا پہلا بچہ الٰہی طور پر شفا پا چکا تھا۔ اُس وقت میں شہر سے باہر تھا۔ جب میں واپس آیا تو اُنہوں نے مجھ سے کہا: " کیا آپ اُس عورت کے لیے دُعا کرنے جائیں گے؟" جب میں وہاں گیا، تو دیکھا کہ ایک کیتھولک فادر پہلے سے کھڑا ہے۔ ساس نے اُسے بلوایا تھا۔ اور وہ آپس میں بحث کر رہے تھے، ایک پروٹسٹنٹ، دوسرا کیتھولک ، ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے۔ اُن میں سے ایک، یعنی جس نے فادر کو بلوایا تھا، کہنے لگی: "یہ میرا نواسہ ہے، اور میں نہیں چاہتی کہ اُس کی نانی دوزخ میں جائے۔ میں چاہتی ہوں کہ فادر اندر جائے اور اُسے مرنے سے پہلے مسح کرے۔"

24 اُسی وقت میں وہاں پہنچا، تو دیکھا کہ ڈاکٹر بھی اُس معاملے میں شامل ہو چکا تھا۔ اب میں اندر جا رہا تھا کہ اُسے زندگی کے لیے مسح کروں، اور فادر جا رہا تھا کہ اُسے موت کے لیے مسح کرے، اور غالباً ڈاکٹر ہم دونوں کو ڈانٹنے کے لیے تیار کھڑا تھا۔ کیا منظر تھا! میں نے کہا، ’’اگر وہ اُسے موت کے لیے مسح کرے گا، تو میرے اُسے زندگی کے لیے مسح کرنے کا کیا فائدہ؟ ہم تو بالکل اُلجھ رہے ہیں!‘‘ کسی نے کہا، ’’نانی اور دادی آپس میں لڑ رہی ہیں۔‘‘ میں نے کہا، ’’تو بہتر ہوگا کہ فیصلہ والد کرے۔‘‘ تو اُس لڑکے نے، جو پہلے کیتھولک تھا، کہا، ’’دیکھیں، ریورنڈ برنہم نے میرے بچے کے لیے دُعا کی تھی، اور

اگر وہ اندر جا کر میری بیوی کے لیے دُعا کریں، تو مَیں اجازت دیتا ہوں، وہ جا سکتے ہیں۔ ’’سب پیچھے ہٹ گئے۔ ڈاکٹر نے مجھے راستہ دیا۔ لڑکا میرے ساتھ اندر گیا۔ عورت بے ہوش تھی۔ میں گھٹنے ٹیک کر دُعا کرنے لگا۔ جب میں دعا کر رہا تھا، بالکل عاجزانہ انداز میں جیسے کوئی اور کرتا، تو اُسی وقت دروازے پر دستک ہوئی۔ لڑکا دروازہ کھولنے گیا— کوئی دوسرا ڈاکٹر مشورہ کے لیے آیا تھا۔ اُنہوں نے اُس عورت کو مرنے کے لیے چھوڑ دیا تھا، اب وہ کچھ اور کرنے جا رہے تھے۔ لڑکا باہر چلا گیا۔

25 میں نے تقریباً دس منٹ تک دُعا کی۔ پھر میں اُٹھا اور کہا، ‘‘اے خداوند، ایک بے سہارا ماں کو مرنے نہ دینا! ’’میں فرش سے اُٹھا، جہاں میں اُس کے لیے دُعا کر رہا تھا۔ آنکھیں پونچھیں (کیونکہ میں تھوڑا رو رہا تھا)، اور پلٹنے لگا کہ اچانک میں نے رویا میں دیکھا کہ وہ عورت اپنے گھر میں ہے، بچے کو دیکھ رہی ہے اور اُسے "چپ" کروا رہی ہے۔ وہ ادھر اُدھر کام سمیٹ رہی تھی، جیسے کھانے کی تیاری کر رہی ہو۔ میں کچھ دیر اُسے دیکھتا رہا۔ میرے دل میں عجب احساس تھا۔ رویا ختم ہو گئی۔ میں دروازے سے باہر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ نکلا، اوور کوٹ بازو پر رکھا۔ وہاں اُسکا شوہر اور باقی سب کھڑے تھے فادر، ڈاکٹر، سب باہر کھڑے تھے۔ اُسکے شوہر نے کہا، ’’ریورنڈ برنہم، کیا کوئی خبر ہے؟‘‘ میں نے کہا، ’’جی ہاں جناب، میرے پاس آپ کیلیئے خوشخبری ہے: خداوند یوں فرماتا ہے، تمہاری بیوی ٹھیک ہو کر گھر جائے گی۔‘‘ میں نے کہا، ’’اب وہ آج رات مزید بگڑ جائے گی۔ ڈاکٹر اُسے پلموٹر (مصنوئی سانس کا آلہ) پر ڈالیں گے، کیونکہ وہ بہت کمزور ہو جائے گی۔ لیکن اُس کے بعد وہ سنبھل جائے گی۔ اور کل رات اِسی وقت تک، تمہاری بیوی گھر پر ہوگی، ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘۔

26 اور لوگ خوشی منانے لگے۔ اور فادر نے اپنا سر ہلایا اور ڈاکٹر کی طرف دیکھا، ڈاکٹر نے بھی دیکھا، پھر سر ہلایا اور آگے بڑھ گیا، جیسے وہ سمجھ رہا ہو کہ یہ بالکل پاگل پن ہے۔ میں نے اُنہیں دیکھا یہاں تک کہ وہ گزر گئے۔ پھر اُس لڑکے کے باپ نے آگے بڑھ کر کہا، ’’دیکھو بیٹے، کیا ہم میں اب بھی

اس فضول باتوں کی کمی ہے؟'' اُس نے کہا، ''دیکھو ڈیڈی، میں اپنا پہلا بچہ (اور آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے) بھائی برنہم کے پاس لے گیا، اور اُس نے کم از کم چار یا پانچ بار اُس کے لیے دعا کی۔ میں اُس کو وہاں لے کر گیا، مگر وہ کبھی شفا نہ پایا۔ اُس کے پاؤں ٹیڑھے تھے۔ اور ایک دن میں کسی اور کے ساتھ وہاں گیا ہوا تھا، اور جب میں کمرے میں بیٹھا تھا تو بھائی برنہم نے مجھ سے کہا کہ چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر میرے بچے کے پاؤں سیدھے ہو جائیں گے۔'' اُس نے کہا، ''اگلی صبح میری بیوی اور میں ایک ساتھ بیدار ہوئے اور جھولے کی طرف دوڑے، اور دونوں پاؤں بالکل سیدھے اور نارمل ہو چکے تھے۔'' اور اُس نے کہا، ''اگر بھائی برنہم کہتے ہیں کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میری بیوی چوبیس گھنٹوں میں گھر آ جائے گی، تو پھر الوداع، میں تو سیدھا گھر جا رہا ہوں تا کہ گھر کو ٹھیک کر لوں اور اُس کے آنے کی تیاری کر لوں۔'' بالکل درست۔ اور وہ گھر گیا، گھر کو درست کیا، اور چوبیس گھنٹوں کے اندر وہ گھر آ گئی اور تب سے وہیں ہے۔ یہ دو سال پہلے کی بات ہے۔

27 وہ عورت یعنی اُس بچے کی نانی، اور اُس لڑکی کی ماں — جب اُس نے یہ سارا واقعہ اُس ادارے کو آگاہ کیا جو اُسے ہر مہینے خاصی رقم بھیجا کرتا تھا تا کہ وہ یہودیوں کے لیے مدد جاری رکھے، اور جب اُس نے الٰہی شفا کو قبول کر لیا اور یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا، تو اُس ادارے نے اُس کی مالی امداد بند کر دی۔ اُنہوں نے کہا: "ہمیں برادر برنہم سے کوئی اختلاف نہیں، ہم اُن کا احترام کرتے ہیں، لیکن ہم اپنے پروگرام میں الٰہی شفا کو شامل نہیں کر سکتے۔" تو پھر، اگر ایسا ہے، تو یاد رکھیں۔۔۔؟ آپ خود کو خدا کے پروگرام سے باہر کر رہے ہیں۔ میں دُنیا کے لیے ایک جنونی کہلانا پسند کروں گا، لیکن خدا کے حضور درست ٹھہروں یہ ہر اُس چیز سے بہتر ہے جسے مَیں جانتا ہوں۔ جی ہاں جناب، بالکل درست۔ جب خدا اپنے کاموں کو نشانوں اور عجائبات کے ذریعے سچ ثابت کرتا ہے وہ ہمیشہ سے ایسا کرتا آیا ہے، اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ جب تک دنیا باقی ہے، ایک مافوق الفطرت خُدا یہاں موجود

رہے گا، جو سب کچھ کنٹرول کرے گا۔اور وہ ہمیشہ کسی نہ کسی کو رکھے گا جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھ سکے۔

28 آج رات بھی اُس کے پاس ایک کلیسیا موجود ہے، جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ابھی اُس میں کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں درست کیا جانا ہے۔میں اُنہیں درست نہیں کرسکتا، نہ ہی میرے پاس کوئی اختیار ہے، نہ ہی کوئی انسان ایسا کرسکتا ہے۔یہ کام صرف خُدا کا ہے، وہی ان سب کا انتظام کرے گا۔یہ انسانوں کے ہاتھ میں نہیں کہ وہ اس کام کو انجام دیں۔چاہے ہم جتنے مرضی انسانی منصوبے بنالیں، وہ سب بالآخر ناکام ہو جائیں گے، اتنا ہی یقینی جتنا اُنہیں اُٹھایا جائے۔لیکن خُدا خود اپنا منصوبہ قائم کرے گا۔اور اُس کا منصوبہ ہے: یسوع مسیح۔ جہاں تک میرا علم ہے، یہی ہے کہ مسیح میں بپتسمہ لیا جائے، اور روح القدس کی رہنمائی میں بغیر کسی ملامت یا الزام کے چلا جائے۔

29 یشوع، جب اُس نے دیکھا کہ خدا بحرِ قلزم کو چیر سکتا ہے، تو اُس نے کہا، "میرے لیے بات طے ہوگئی۔خُدا نے بحرِ قلزم کو چیر دیا!" جب وہ مصر سے نکلنے والے تھے، تو خداوند ایک بڑے آگ کے ستون کی صورت میں اُن کے اوپر منڈلا رہا تھا، اور موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کے ساتھ کھڑا تھا۔تب اُس نے فرمایا: "مَیں اپنے فرشتہ کو تیرے آگے بھیجوں گا تا کہ وہ تیرے لیے راستہ ہموار کرے اور تجھے اُس جگہ میں پہنچائے جو مَیں نے تیرے لیے تیار کی ہے۔خبردار! اُس کے حضور سرکشی نہ کرنا، کیونکہ میرا نام اُس میں ہے"۔

کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ یقیناً، یہ مسیح ہی تھا۔ وہ ممسوح۔ "میرا نام اُس میں ہے"۔یشوع نے اُسے وہاں ایک مرد کی مانند دیکھا جس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی تھی۔اور آج ہم اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر دیکھتے ہیں۔پھر اُس کا جی اُٹھنا، اور عمانوئیل بن کر اعلیٰ مقام پر خُدا کی دہنی طرف بیٹھ جانا، ہماری شفاعت کرنا، اور ہر وہ بات پوری کرنا جسے ہم اُس کے وسیلہ سے اقرار کرتے ہیں۔ ہالیلویاہ۔

30 مجھے معلوم ہے کہ یہ بات کچھ سخت لگ رہی ہے اور کچھ لوگوں کے لیے یہ جنونیت کی حد تک

ہے، لیکن بہت سے لوگ اتنے زیادہ جنونیت سے ڈرتے ہیں کہ اصل حقیقت کو ہی کھو بیٹھتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ کھوکھلے بُت (کھیت میں لگے پُتلے) ہمیشہ اچھے سیب کے درختوں کے اردگرد ہی لگائے جاتے ہیں؟ بہت زیادہ کھوکھلے بُت بیکار جگہ پرنہیں لگائے جاتے۔ کھوکھلا بُت یا پتلا اس لیے لگایا جاتا ہے تا کہ آپ کو اصل چیز سے ڈرایا جائے۔ لیکن آپ کو چاہیے کہ اُن کے اردگرد سے گزر جائیں۔ ذرا پیچھے ہٹ کر دیکھیں تو وہاں اصل، حقیقی، رُوح القُدس سے بھرے ہوئے ایماندار موجود ہیں۔ نشانیاں، عجائبات اور ایک ما فوق الفطرت خدا کی تصدیقات، بادشاہ کی خیمہ گاہ میں موجودگی— یہی وہ چیز تھی جس نے اسرائیل اور موآب کے درمیان فرق قائم کیا۔ یہی فرق قائن اور ہابل کے درمیان بھی تھا۔ قائن ایک اچھا آدمی تھا، ہابل بھی اچھا تھا۔ قائن خدا پر ایمان رکھنے والا شخص تھا، ہابل بھی۔ لیکن ہابل کے پاس روحانی مکاشفہ تھا جس سے اُس نے جانا کہ خون کی قربانی مقبول ہے، پھلوں کی نہیں۔ اور اُس نے خدا کو قائن سے بہتر قربانی پیش کی جسے خدا نے قبول کر لیا۔

31 یہاں دیکھیں... بھائی، موآب بھی نیچے اُسی شدت سے آیا، جتنا کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ اُس کے پاس ہر وہ بنیادی عقیدہ تھا جو کلام سکھاتا ہے۔ اُس نے سات قربان گاہیں بنائیں، سات قربانیاں دیں، سات بیل، سات مینڈھے بالکل ویسے ہی جیسے نیچے اسرائیل میں ہو رہا تھا: سات قربان گاہیں، سات بیل، سات مینڈھے جو آنے والے خُداوند یسوع کی علامت تھے۔

اگر خُدا صرف اتنا چاہتا کہ تم صرف ایک بنیاد پرست بنو، تو وہ موآب کو مسترد نہیں کرسکتا تھا اور اسرائیل کو قبول نہیں کرتا، یہ انصاف کے خلاف ہوتا۔ قائن بھی اتنا ہی بنیاد پرست تھا جتنا ہابل۔ وہ بھی ایک ایماندار تھا، اُس نے عبادت گاہ بنائی، خُدا کی عبادت کی، قربانی چڑھائی، اور اپنے آپ کو خُدا کے سامنے جھکایا۔ اگر صرف "ایماندار ہونا" کافی ہوتا... آپ کہیں، "میں تو ایمان رکھتا ہوں" تو اگر خُدا نے آپکو ابھی تک روح القدس نہیں دیا، تو آپ ابھی سچے ایماندار نہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ خُدا پر لازم ہے کہ وہ

آپ کو روح القدس دے۔ جب اُس نے فرمایا: "توبہ کرو، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لو تو تم روح القدس کا انعام پاؤ گے۔" خُدا اس وعدے کا پابند ہے۔ یہ وعدہ کس کے لیے ہے؟ صرف رسولوں کے لیے؟ نہیں جناب، ہرگز نہیں! پطرس نے کہا: ''اس لئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا''۔

چاہے وہ کتنے ہی دور ہوں، یہ وعدہ ہر ایماندار کے لیے ہے۔ اوہ، علم الہیات کے ماہر، اِس پر پلاسٹر چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اب یہ ہر جگہ سے پھوٹ نکل رہی ہے! آمین۔ میں خداوند یسوع اور اُس کے لوگوں کے لیے بہت خوش ہوں۔

میں یہ سب کیوں کہہ رہا ہوں؟ تاکہ آپ کو یہ سمجھ آ جائے کہ آپ کہاں کھڑے ہیں۔ اگر آپ کی آنکھیں صرف کھل جائیں تو جیسے ہی آپ نظر اُٹھا کر دیکھیں گے کہ آپ کہاں ہیں، بیماریاں ایسے غائب ہو جائیں گی جیسے گرمیوں میں گرم چولہے پر برف کا گولا پگھل جاتا ہے۔ بیماریاں، مسائل، سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ مسیح نے وعدہ کیا ہے۔ یہ اُس کا وعدہ ہے۔

32 اب دیکھیں، جب یہ فرشتہ اُن پر رات کے وقت آگ کے ستون کی صورت میں گردش کر رہا تھا۔ اور دن کے وقت سفید بادل کی صورت میں اُن پر چھایا ہوا تھا، تو اُس وقت اُس نے کہا: "مَیں اُسے تمہارے آگے بھیجوں گا۔" اور اُس نے فرمایا: "مَیں نے تمہیں فلسطین دے دیا ہے یہ ساری زمین تمہاری ہے؛ بس جا کر اُسے قبضے میں لے لو۔ بس یہی کرنا ہے۔"

لہٰذا اُنہوں نے سفر شروع کر دیا۔ خُدا اُنہیں برکتیں دیتا رہا، عظیم خوشیاں بخشتا رہا، عظیم بیداریاں عطا کرتا رہا، اور وہ آگے بڑھتے رہے۔ لیکن جب وہ اُس مقام پر پہنچے اور دیکھا کہ وہ ساری زمین پہلے ہی ایک زبردست مخالفت سے گھری ہوئی ہے، تو وہ ڈر گئے۔ خُدا نے فرمایا: "مَیں تمہارے ساتھ اور کتنی دیر تک برداشت کروں؟" اُس نے کہا: "موسیٰ، راستے سے ہٹ جاؤ، اور مَیں اُن سب کو فنا کر دوں گا۔ جب کہ

مَیں نے اُن کے سامنے یہ سب کچھ ظاہر کیا۔۔۔‘‘

اگر یہ آج کی پینٹیکوست کلیسیا کی تصویر نہیں ،تو پھر اور کیا ہے؟ اُس نے کہا:"میں نے اُن کے سامنے کتنے ہی معجزات کیے، بے ایمانوں کے سامنے اپنے نشانات ظاہر کیے، کہ مَیں نے اُنہیں بُلایا ہے۔ پھر بھی وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے !"۔کلیسیا کیلئے کتنی بڑی ملامت ہے، میں نے بیماروں کو شفا دی، لنگڑوں، اندھوں کو ٹھیک کیا، مُردوں کو زندہ کیا، ہر طرح کے معجزات دکھائے ساری قوموں میں، پھر بھی وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے ! میں نے اُنہیں روح القدس دیا، اُنہیں عہد میں داخل کیا!" کیا اُس نے اسرائیل کے ساتھ بھی ایسا کیا؟ یقیناً کیا! اُس نے اُنہیں بحرِ قلزم میں سے گزارا، یہی اُن کا بپتسمہ تھا۔اُنہیں خوشی دی، اطمینان دیا، معجزے کیے، اُنہیں کھانا دیا، لیکن پھر بھی وہ بے ایمان رہے۔اور وہ کہنے لگے:"ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہم چرچ کے بطور ممبر بنے رہیں۔ جب تک ہم چرچ میں جا رہے ہیں، غالباً سب ٹھیک ہے۔

33 یشوع اور کالب واپس آئے اور کہا، ’’یہ زمین حقیقت میں موجود ہے۔ دیکھو، یہ اس کا ثبوت ہے۔‘‘ خدا کی حمد ہو! ’’یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ ہمارے پاس یہاں ثبوت ہے کہ اسے ثابت کریں۔‘‘ باقی لوگ کہنے لگے، ’’نہیں، یہ ممکن نہیں۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ اس میں تو بہت زیادہ جذباتی پن اور جنونیت شامل ہو جائے گی۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے... اگر ہم نے یہ کیا تو ہماری ساری کلیسیا بکھر جائے گی۔ ہمیں یہ نقصان ہو جائے گا... ‘‘اوہ، اگر یہ آج بھی وہی پرانی رونے والی باتیں نہیں ہیں تو اور کیا ہیں! بالکل ٹھیک۔ ’’اوہ، یہ کبھی کام نہیں کرے گا۔ ہم تمہیں بتاتے ہیں، تم اس میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔‘‘ ہاں، ہم خود اسے کامیاب نہیں کر سکتے، لیکن جس نے کہا ہے کہ یہ کام کرے گا، وہ اس کو کامیاب کرنے کے قابل ہے۔ اگر وہ لوگوں کو اپنے قابو میں لے سکے، انہیں اپنے آگے جھکنے پر مائل کر سکے تاکہ وہ اُن کے ذریعے کر سکے، تو میں کہتا ہوں کہ خدا یہ ضرور کرے گا۔ آج ہمارے پاس اس کا

ثبوت موجود ہے کہ یسوع مسیح، خدا کا بیٹا، مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور ہم ہزار سالہ بادشاہت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہالیلویاہ، میں کس قدر اس کی ستائش کرتا ہوں۔ ہم ایک دن ضرور داخل ہوں گے۔ خداوند کے لشکر کا سپہ سالار آ رہا ہے۔ خداوند یسوع مسیح ہمیں اُس پار لے جائے گا۔

34 یشوع، جو ایک نجات دہندہ کی صورت میں تھا... موسیٰ ایک کلیسیائی تنظیم نمونہ ہے، جس نے شریعت وغیرہ کو پہنچایا، مگر ناکام ہوا۔ کیوں ناکام ہوا؟ کیونکہ اُس نے خدا کی جگہ اپنے آپ کو جلال دیا۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ آج کلیسیا بھی ایسا ہی کر رہی ہے، دیکھنے کی کوشش میں کہ کون سب سے بڑی کلیسیا تعمیر کر سکتا ہے، کون سب سے زیادہ خوش لباس مجمع جمع کر سکتا ہے، کون شہر کے میئر اور بڑے بڑے نامور لوگوں کو کلیسیا میں لا سکتا ہے۔ یہی آج کا پروگرام ہے۔ جیسا کہ بپٹسٹ کہتے ہیں، 54 کے سال 1954ء میں دس لاکھ مزید۔'' مجھے پرواہ نہیں، دس لاکھ مزید کیا؟ دس لاکھ مزید نام لکھوانے والے؟ آپ کے پاس ابھی تک کچھ بھی نہیں ہے۔ میں تو ایک ایسے شخص کو ترجیح دوں گا جو روح القدس سے معمور اور خدا کی قدرت سے بھرا ہوا ہو، بہ نسبت ہزاروں لاکھوں نام کے مسیحیوں کے۔ بہتر ہے کہ میرے پاس ایک ایسا شخص ہو جو خدا میں زندہ ہو اور ایمان رکھتا ہو۔ اصل بات یہ نہیں کہ کتنے لوگوں کو کلیسیا میں شامل کیا جا سکتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کتنے لوگ مسیح یسوع میں آ سکتے ہیں، ایمان لا سکتے ہیں، اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر سکتے ہیں، اپنی جگہ پہچان سکتے ہیں اور صدیوں سے جو چٹان وہاں ہے۔ اُس کی طرح اپنی ذمہ داری کی جگہ پر کھڑے ہو سکتے ہیں، تیار رہ سکتے ہیں۔ اوہ، میری دعا ہے کہ خدا آج رات یہاں سب کو مضبوطی سے کھڑا کرے اور آپ کو یہ بتا دے کہ کیا کرنا ہے۔ یہ بڑا بحران ہے، ہم قادس برنیع پر آ کھڑے ہیں۔ ہم کس طرح سے۔۔۔

35 غور کریں، اور وجہ یہ کہ انہوں نے انکار کیا... وہ چالیس برس مزید بیابان میں بھٹکتے رہے

کیونکہ انہوں نے انکار کیا۔ یہ سب چیزیں کیوں رُکی رہیں...؟ میرا ایمان ہے کہ مسیح کی آمد... یہ میرے دل میں ہے، تو بہتر ہے کہ میں کہہ ہی دوں۔ مسیح کی آمد مدت سے تاخیر میں ہے، مدت سے۔ آپ کہیں گے، ''مناد، آپ کیا بات کر رہے ہیں؟'' بائبل۔ ''جیسے نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''

نوح کے دنوں میں خدا بہت صبر کیے ہوئے تھا، نہیں چاہتا تھا کہ کوئی ہلاک ہو۔ خدا آج بھی صبر کر رہا ہے۔ اُس کی آمد مدت سے تاخیر زدہ ہے۔ اگر لوگ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیتے، تو ہم چالیس سال پہلے ہی ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہو چکے ہوتے۔ لیکن اُس کے بجائے، وہ پیچھے ہٹ گئے، تنظیمیں بنا لیں اور اپنے آپ کو باندھ لیا (یہاں تک کہ پینتی کوست والے بھی اور باقی سب) پرانے نظام کے تحت، ''ہم ایک کلیسیا بنائیں گے، ہم کلیسیا میں شامل ہوں گے، اور دیکھیں گے کہ کیا ہم اُن سے زیادہ ممبر بنا سکتے ہیں۔'' اور ایک انہی میں سے کھڑا ہو کر کہتا ہے، ''آپ جانتے ہیں، میرا ایمان ہے کہ یسوع سفید گھوڑے پر نہیں آئے گا بلکہ سفید بادل پر آئے گا۔'' وہ وہاں جا کے اپنی تنظیم بنا لیتا ہے، چند لوگ اس میں شامل کر لیتا ہے۔ دوسرا کہتا ہے، ''میرا ایمان ہے کہ ہمیں اِس طرح بپتسمہ لینا چاہیے۔'' وہ اپنی تنظیم بنا لیتا ہے۔ تیسرا کہتا ہے، ''میرا ایمان ہے کہ ہمیں آگے کی طرف بپتسمہ دینا چاہیے۔'' وہ بھی اپنی تنظیم بنا لیتا ہے۔ وہی پرانا دنیوی نظام۔ لیکن آخری دنوں میں خدا افراتفری کے بیچ سے، ان سب کے درمیان سے بُلا رہا ہے۔ انسان نہ یہ کر سکتا ہے اور نہ کبھی کرے گا۔ لیکن مسیح آپ خود آئے گا اور آپ ہی بُلائے گا۔ پھر ہم یردن کو پار کریں گے۔ ہم یردن کو پار کریں گے۔

36 اب اُنہیں دیکھیں۔ وہ بیابان میں بیٹھے تھے۔ اور یہاں ثبوت واپس آ گیا۔ اُس نے کیوں یقین کیا کہ وہ یہ کر سکتے ہیں؟ اس لیے کہ موسیٰ نے کہا تھا... میرا مطلب ہے، خدا نے موسیٰ سے اُس آگ کے ستون میں سے کہا تھا، ''اب دیکھیں، میں نے تمہیں فلسطین دیا ہے۔ یہ تمہاری زمین ہے۔

میں نے یہ تمہارے باپ ابرہام کو دی تھی۔ اور میں نے اُس سے کہا تھا کہ تم سب وہاں پردیسی رہو گے ... ''اور میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک اور بات پر غور کریں، کہ کتنی نسلیں اس وعدہ کی تکمیل کیلئے لگیں بائبل کے مطابق چالیس یا پچاس سال ایک نسل شمار کی جاتی ہے۔ چار سو برس کا مطلب ہوا آٹھ نسلیں۔ غور کریں! پھر کیا ہوا؟ موسیٰ اٹھا، لیکن وہ پیچھے ہٹ گئے، اور پھر چالیس برس مزید بھٹکتے رہے۔ پھر جب وہ فلسطین آئے، تو مزید چالیس برس لگے: یوں کل دس نسلیں۔ اور یہ دس نسلیں دراصل دس قبیلوں اور آدھے قبیلوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جو وقت کے بٹوارے کے طور پر اُس سرزمین کو سنبھالنے کے لیے تھیں۔ کمال درجہ تکمیل کے ساتھ! یوں ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ بائبل میں ایک بھی ایسا لفظ نہیں جو الہام یافتہ نہ ہو، پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک سب کے سب الہام سے بھرپور ہیں۔

37 پھر وہ قادِس پہنچے، جہاں اُنکی عدالت ہو سکتی تھی۔ اور آج کی کلیسیا بھی قادس پر آ کھڑی ہوئی ہے جہاں اُنکی بھی عدالت ہو سکے۔ چند سال پہلے سب نے بیٹھ کر مشورہ کیا کہ: ''کیا ہم روح القدس کے بپتسمہ کو مان سکتے ہیں؟ کیا ہم روحانی نعمتوں کے کلیسیا میں واپس آنے کو مان سکتے ہیں؟'' انہوں نے کہا، ''ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اس سے کیا ہوگا؛ ہمارے ضابطہ نامہ میں یہ سب کچھ اس طرح لکھا ہوا ہے، ہم اس پر عمل نہیں کر سکتے۔'' دوسرے نے کہا، ''ہم اسے قبول نہیں کر سکتے۔'' اور دیگر نے کہا، ''ہم اسے قبول نہیں کر سکتے۔'' مگر کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو وعدہ کی سرزمین میں جا پہنچے اور اُس کا ثبوت لے کر واپس آئے کہ شفا سچ ہے، کہ روح القدس سچ ہے، کہ خدا کی قدرتیں سچ ہیں۔ اور وہ وعدہ کی سرزمین جس کا ہمیں وعدہ دیا گیا تھا، وہ حقیقتاً سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔

38 اب جب یشوع یَردن پار کر چکا، اور اُس سرزمین پر چل رہا تھا، اور اُس نے پرانی فصل کھانی شروع کی تو میں تصور کر سکتا ہوں کہ اُس صبح جب یشوع نے وہ عظیم رویا دیکھی تھی اور خُداوند نے اُس سے فرمایا: "جیسے مَیں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسے ہی تیرے ساتھ ہوں گا" ۔ تو اُس کا دل کیسا ہو گیا

ہوگا! ایک رات خدا نے اُسے بُلایا اور فرمایا: "دیکھ یشوع، میرا خادم موسیٰ مر چکا ہے؛ اب تُو اور سارا اسرائیل اُٹھو اور اس یَردن کو پار کرو۔ خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہوگا۔ تیری زندگی کے تمام دِنوں میں کوئی بھی شخص تیرے مقابل کھڑا نہ ہو سکے گا۔ جیسے مَیں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ بس حوصلہ رکھ، دل چھوٹا نہ کر، آگے بڑھتا جا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور جس جگہ تُو قدم رکھے گا، وہ تیری ہو جائے گی!"۔ قدموں کے نشان کا مطلب ہے: ملکیت۔ بھائی، آج رات کلیسیا کو چاہیے کہ وہ اِس سرزمین پر مزید قدموں کے نشان چھوڑے! یَردن کے کنارے زیادہ دیر نہ رُکیں چلیں آگے، اور دیکھیں کہ خُدا نے ہمیں کیا دیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

ہر بار جب یشوع نے قدم رکھا، وہ جگہ اُس کی ہو گئی، میں اُسے دیکھ سکتا ہوں جب وہ رویا دیکھ چکا تھا، اُس نے کہا: "اب تمام اسرائیل کو اکٹھا کرو اور یَردن کے کنارے پر لے آؤ۔ اپنے آپ کو پاک کرو، اپنے کپڑے دھو لو، اور صبح کنارے پر آ جاؤ، تب مَیں تمہیں خُداوند کا جلال دکھاؤں گا!" آمین۔ اُسے رویا ملی تھی، اور خُدا نے اپنے کلام میں اُس سے فرمایا تھا: "یہ زمین مَیں نے تجھے دے دی ہے۔ یہ تیری میراث ہے۔ یہ تیری ملکیت ہے۔"

39 اب اُس نے کیوں نہیں۔۔۔ اُس نے وہاں جا کر سارے فلستیوں اور دوسرے لوگوں کو فوراً کیوں نہ ختم کر دیا؟ کیا وہ اُن سے کہہ سکتا تھا: "چلو، سب نکل جاؤ!" نہیں، کیونکہ آپ کو بھی کچھ کرنا ہے۔ خدا بس زبردستی آپ کے گلے میں چیزیں نہیں اُتارتا۔ آپ کو خود ایمان لانا ہوتا ہے۔ آپ کو خود بھی کچھ جنگ کرنی پڑتی ہے۔

جیسا کہ پیٹر کارٹ رائٹ نے اُس دن ایک شرابی سے کہا۔ آپ میں سے بہت سے لوگوں نے اُس کا واقعہ پڑھا ہوگا۔ اُس نے اُس سے پوچھا، ''تم یہاں کیا کرنے آئے ہو؟'' اُس نے کہا، ''میں ایک میٹنگ کرنے آیا ہوں۔'' اُس نے پوچھا، ''یہ کس نے کہا؟'' اُس نے جواب دیا، ''خداوند نے۔'' اُس

نے کہا،''پہلے مجھے ہرا کر دکھاؤ۔'' اُس نے کہا،''اگر یہ میرا اگلا کام ہے،تو ٹھیک ہے۔'' اُس نے اپنا کوٹ اُتارا، اُسے مارا، اُس پر چڑھ گیا، اُس کے منہ پر گھونسے برسائے اور کہا،''اگر مجھے بادشاہی کرنی ہے تو مجھے لڑنا ہی ہوگا؛ اے خداوند، میرا حوصلہ بڑھا۔'' اُس شخص کو خوب مارا اور پھر کہا،''اب کافی ہے؟'' اُس نے کہا،''ہاں۔'' پھر اُس کے ساتھ ہاتھ ملایا اور واپس آ کر نجات پا گیا۔

یہی ہے جو ہمیں چاہیے۔ آپ کو کچھ لڑنا پڑے گا، لیکن اپنی مُٹھیوں سے نہیں بلکہ خدا کی قدرت اور اپنی گواہی کے ذریعے۔ یہی طریقہ ہے جس سے آپ غالب آتے ہو برے کے خون اور اپنی گواہی سے۔ شیطان کو بتا دو کہ اُس کے پاس تم پر کوئی اختیار نہیں۔''تو نے مجھ پر یہ بیماری ڈالی ہے، لیکن یسوع مسیح نے مجھے اس سے آزاد کر دیا ہے۔ اُس نے مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے۔''

40 اب غور کریں۔ اُس نے کہا،''میں تمہیں ایک نشان دوں گا۔ ایک آگ کا ستون ہوگا جو تمہاری راستے بھر رہنمائی کرے گا۔ تم بس اُس کے پیچھے پیچھے چلنا، وہ تمہیں منزل تک پہنچا دے گا۔'' یہ بالکل درست ہے۔ اور جب وہ اُس مقام پر پہنچے تو آگ کا ستون ایک انسان کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اُس نے کہا،''میں خداوند کے لشکر کا سردار ہوں۔ ہم یہاں تک آ گئے ہیں، اب آگے بڑھیں۔'' اب اُن کے سامنے وہ ساری عظیم سرزمین موجود تھی، سب طرف فوجی مرد تھے۔ اور اب جب کہ خداوند کے لشکر کا سردار خود ایک جنگجو کی حیثیت سے موجود تھا، اُس نے کہا،''یشوع، اب خوف نہ کھا۔ میں تیرے ساتھ ہوں گا، اور تیری زندگی کے تمام ایام کوئی شخص تیرے سامنے قائم نہ رہ سکے گا۔'' اوہ، کمال ہے!

یشوع نے کہا،''اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ زمین کیسی ہے۔'' پس اُس نے کچھ جاسوس بھیجے۔ وہ گئے اور راحب فاحشہ نے اُنہیں رات بھر چھپائے رکھا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک اور بات پر غور کریں۔ دیکھو اُس وقت کیا واقعہ ہوا جب وہ راحب فاحشہ کے گھر میں تھے۔ راحب نے اُنہیں اپنی چھت پر بھوسے کے نیچے چھپا دیا، اور اُن کا پیچھا کرنے والوں کو شہر کے دروازوں سے باہر بھیج دیا۔ پھر وہ واپس

آئی اور کہنے لگی، ''دیکھو... ''غور کرو خدا نے کس طرح سے کام کیا، تا کہ یہ پیغام یشوع کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث بنے۔ اُس نے کہا، ''اس سارے ملک کے لوگ تمہاری وجہ سے ڈر گئے ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ خداوند نے تمہارے لیے کیا کچھ کیا ہے۔'' آمین۔ مجھے یہ بہت پسند ہے۔ فکر مت کرو: خدا کا ایک عظیم وقت آنے والا ہے۔ ''اس سارے ملک کے لوگ تم سے خوفزدہ ہیں۔ جب ہم نے سنا کہ خداوند نے بحرِ قلزم کو خشک کر دیا اور تمہیں پار کرا دیا، فرعون کے لشکر کو غرق کر دیا، بیابان میں تمہیں کھانے کو منّ دیا، اور کفارہ کے لیے پیتل کا سانپ بلند کیا۔ اُس نے یہ سب کچھ تمہارے لیے کیا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم نے عوج اور دوسرے بادشاہوں کو نیست و نابود کر دیا۔ ہم نے سنا کہ تم نے کس طرح سب کو بالکل تباہ کر ڈالا۔ اور جب ہم نے یہ سب کچھ سنا اور معلوم ہوا کہ تم ہماری طرف آ رہے ہو تو ہمارے دل بیٹھ گئے۔ کسی کے اندر ہمت باقی نہ رہی۔''

41 جب وہ واپس آ کر یہ خبر یشوع کو سناتے ہیں تو میں تصور کر سکتا ہوں کہ یشوع نے اپنی تلوار گھمائی اور کہا، ''خدا کو جلال ہو! وہ ہمارے آگے ہے۔'' آمین۔ کیا چیز اُن لوگوں کو کمزور کر گئی؟ کیا وجہ تھی کہ وہ اتنے بیہوشی کی حالت کی چلے گئے، حالانکہ وہ تعداد میں کہیں زیادہ اور قد و قامت میں بڑے تھے؟ اُنہوں نے کہا تھا، ''ہم تو اُن کے مقابلے میں ٹڈی دل کی مانند لگتے ہیں۔'' پھر بھی وہ کیوں ڈر گئے؟ حالانکہ وہ بڑے بڑے فصیل دار قلعوں کے پیچھے بیٹھے تھے، بڑے غلیلوں، پتھروں، نیزوں اور ہتھیاروں کے ساتھ، اور تعداد میں ہزاروں، لاکھوں بار ہم سے زیادہ تھے۔ بلاشبہ، وہ کر سکتے تھے۔ وہ سب ایک ساتھ متحد بھی تھے۔ وہ کہہ سکتے تھے، ''یہ چھوٹی سی ٹولی کے سامنے ہم کیوں نہیں نکل سکتے؟ یہ معمولی، کمزور، نحیف اور معمولی سے آدمی، جن کے پاس لڑائی کے لیے بس پرانے اوزار ہیں۔ یہ تو فوجی بھی نہیں ہیں، محض مسافر، خیمہ زن، پرہیزگار اور جذباتی لوگ ہیں۔ یہ چھوٹے جوتے (پرانے سینڈل) پہنے ہوئے ہیں، نہ جنگجو ہیں نہ سپاہی۔ یہ تو صرف دریا کے کنارے کھڑے ہو کر چلّا رہے ہیں، نعرے لگا

رہے ہیں اور اپنے آپ کو رسوا کر رہے ہیں۔ آخر ہم اُن پر حملہ کیوں نہیں کر سکتے ؟''

لیکن حقیقت یہ تھی کہ اُن کے دلوں میں کچھ باقی نہ رہا تھا۔ کیوں؟ اِس لیے کہ خدا نے کہا تھا، ''میں تمہارے آگے اپنی ہیبت بھیجوں گا۔'' آمین! یہی راز تھا۔ ''میں تمہارے آگے اپنی ہیبت بھیجوں گا، کیونکہ تم میرے لوگ ہو، میرے عہد کے لوگ۔ میں نے تمہیں اپنے انتخاب سے بلایا ہے۔ میں نے تمہیں چُنا ہے۔ میں نے تمہیں اپنے بدن میں شامل کیا ہے اور تمہارا ختنہ کیا ہے۔ اب تم ایماندار ہو۔ پس آگے بڑھو؛ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ یہ سب کچھ تمہارا ہے۔''

42 اب آیئے اِس کو آج کے وقت پر لاگو کریں؛ جس طرح فلسطین اسرائیل کی ملکیت تھی۔ وہ اُن کی سکونت کی جگہ تھی۔ آپ سمجھ رہے ہیں؟ وہ اسرائیل کے رہنے کی جگہ تھی۔ بالکل اسی طرح یہ جسم آپ کا ہے۔ خدا نے یہ آپ کو دیا ہے۔ یہ آپ کی رہائش کی جگہ ہے۔ خدا چاہتا تھا کہ آپ کے پاس یہ جسم ہو۔ لیکن شیطان نے آ کر قبضہ جما لیا۔ کینسر، تپِ دق اور طرح طرح کی بیماریاں۔ آپ کہتے ہیں، ''میں اِسے نکال باہر کروں گا۔ میں یہ کروں گا، وہ کروں گا۔'' لیکن آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ وہ آگ کا ستون ہمارے درمیان آ گیا ہے؛ خُداوند کے لشکر کا سردار۔ اور شیطان جس نے لوگوں کو آج رات جکڑ رکھا ہے، وہ ڈرا ہوا ہے۔ جی ہاں، وہ مرعوب ہیں۔ وہ کمزور پڑ گئے ہیں۔ کیوں؟ کیوں یہ فلستی اور دوسری قومیں بہوشی کی حالت میں چلی گئیں ہیں؟ کیوں یریحو والے کانپ اُٹھے؟ اِس لیے کہ وہ لوگ جن کے پاس وعدہ تھا، اُن کی سرزمین پر داخل ہونے کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔ آمین۔ جن کے پاس وعدہ ہے، وہ لوگ — عہد کے لوگ، وعدے کے لوگ، جو یسوع مسیح میں ہیں — اُن کے پاس وعدہ ہے کہ آخری ایام میں خُدا اِس جسم کو زندہ کرے گا اور اِسے کامل بنا دے گا۔ اور ابھی سے ہمارے پاس اُس کے آثار موجود ہیں۔ اسی لیے وہ ڈرے ہوئے ہیں۔ اُن کا باپ، یعنی ابلیس، کلوری پر شکست کھا چکا ہے۔ اور لشکر کا سردار خُداوند، رُوح القدس کی صورت میں ہمارے درمیان آ بسا ہے۔

باپ پر ایمان، بیٹے پر ایمان،
رُوح القدس پر ایمان، ایک میں تین؛
بدروحیں لرزتی ہیں، گنہگار جاگ اُٹھتے ہیں؛
یہوواہ پر ایمان ہر چیز کو ہلا دیتا ہے۔

43 ہالیلیویاہ! شیاطین بھاگ رہے ہیں، کیونکہ یسوع مسیح عظیم سردار ہے، اُس نے کہا، ''میرے نام سے وہ بدروحوں کو نکالیں گے۔'' وہ لوگ چالیس سال پہلے اِسے حاصل کرنے میں ناکام رہے، لیکن اب ہم داخل ہو رہے ہیں اور زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔ وہی آگ کا ستون، وہی عظیم لشکر کا سردار ہنمائی کر رہا ہے۔ یہ تمہاری زمین ہے۔ خدا نے تمہیں صحت میں برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اُس نے یہ جسم تمہیں دیا ہے۔ یہ تمہاری ملکیت ہے۔ شیطان اِسے چھیننے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اُس کے پاس اِس کا کوئی اختیار نہیں۔ وہ آج رات کانپ رہا ہے۔ ہالیلیویاہ، خدا کی قدرت کا بڑا طوفان اِس عمارت میں حرکت کر رہا ہے، اور شیطان لرز رہا ہے۔ اوہ، کاش لوگ صرف ایمان رکھیں۔ اُس کا دل تقریباً ختم ہو چکا ہے؛ وہ اندر سے پگھل گیا ہے۔ کیوں؟ آپ کہتے ہیں، ''اوہ، ڈاکٹر نے کہا کہ میں... '' ہاں، لیکن اُنہیں یہ احساس ہو گیا ہے کہ خداوند کے لشکر کا سردار اب حرکت میں ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا اُس نے کتنی اونچی دیوار کھڑی کر دی ہے۔ ہوسکتا ہے اُس نے ڈاکٹر کی نگاہ سے چھپا دیا ہو، لیکن خدا کی نگاہ سے وہ کبھی نہیں چھپا سکتا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ طبّی سائنس کے سامنے ایک بڑا دھوکہ باز لگے، لیکن خدا کے سامنے وہ بالکل بھی کوئی بڑا دھوکہ باز نہیں ہے۔ ہالیلیویاہ۔

44 یشوع، یعنی نجات دہندہ۔ ''یشوع'' کا مطلب ہے ''نجات دینے والا''۔ وہ آگے بڑھ رہا ہے۔ پریشان نہ ہو، ایمان رکھیں۔ وہ آج رات قبضہ کرنے آیا ہے۔ آمین! میں اِسے کتنا پیار کرتا ہوں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ آگ کا ستون آج رات ہمارے ساتھ ہے۔ خداوند کے لشکر کا سردار آج رات

یہاں موجود ہے۔ تلوار میان سے نکل چکی ہے۔ ممکن ہے کہ شیطان طبّی نشانات سے نہ ڈرتا ہو، کیونکہ اب تک وہ اُن کے سامنے بڑے طور پر ظاہر ہوا ہے۔ وہ بڑی کوشش کر رہے ہیں (اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ کامیاب ہوں) کہ کینسر کا علاج دریافت کریں یا اور بیماریوں کا کوئی حل نکالیں۔ لیکن اب تک شیطان یہ سمجھ رہا ہے کہ اُس نے اُن پر اپنا دھوکہ جما دیا ہے۔ مگر جب مسیح کی تلوار نیچے آتی ہے تو وہ کبھی اُس کے سامنے کھڑا نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر کینسر کو کاٹ ڈالے گا، اندھوں اور بیماروں کو اُٹھائے گا۔ وہ یہ کام ہر جگہ کر رہا ہے۔ اور وہ آج رات یہاں موجود ہے، عظیم مافوق الفطرت خداوند یسوع مسیح، ''میں ہوں''، عظیم الفا اور اومیگا، ابتدا اور انتہا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ سرزمین ہماری ہے۔ اُس نے کہا، ''جو میرے پاس آتا ہے، میں اُسے ہمیشہ کی زندگی دوں گا اور آخری دن اُسے زندہ کروں گا۔'' آمین! ہمارے پاس اِس کا ثبوت ہے۔ لوگ جو پچھلے ہفتے مرنے کے قریب تھے، جنہیں مائیو ہسپتال اور دوسرے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا، کہا کہ یہ کبھی اچھے نہیں ہو سکتے، اُنہیں علاج سے بے دخل کر دیا گیا تھا؛ لیکن آج رات وہ بالکل تندرست اور نارمل ہیں: یہ ہے ثبوت! یہ سرزمین ہماری ہے۔ ہالیلیویاہ! آؤ، اِسے لے لیں۔ آمین! قبضہ کر لیں۔ خدا نے یہ ہم سے وعدہ کیا ہے۔ یہ تمہاری ملکیت ہے؛ یہ میری ملکیت ہے۔ اگر تم تلوار کھینچو، تو یہ تمہاری میراث ہے۔ بس یہی ہے۔ آگے بڑھو اور دیواروں کو گرا دو۔ ہالیلیویاہ۔

جنگ شروع ہو گئی ہے، اے مسیحی سپاہی!

روبرو، سخت محاذ آرائی میں۔

زرہیں چمک رہی ہیں، جھنڈے لہرا رہے ہیں،

آج حق اور باطل کا مقابلہ ہے!

جنگ شروع ہو گئی ہے، لیکن تھکنا مت:

قوی رہو اور اُس کی قدرت پر مضبوطی سے قائم رہو؛

اگر خدا ہمارے ساتھ ہے، اُس کا جلال ہم پر ہے،

تو آخر کار ہم فتح کا ترانہ گائیں گے!

ہمیں ضرور لڑنا ہے۔ ہم وعدہ کی سرزمین کی طرف روانہ ہیں۔ جی اُٹھا، خداوند یسوع ابھی یہاں موجود ہے۔ کیا تم یقین کرتے ہوں؟

45 اے خُداوند یسوع، خُدا کے بیٹے، غیر قوموں کی کلیسیا کے لیے عظیم یشوع، جو ہمیں اِس بیابان کی افراتفری سے نکالنے آیا ہے۔ اے غریب چھوٹے چھوٹے بھٹکے ہوئے مسافر، جو بیابان میں اِدھر اُدھر، اوپر نیچے پھرتے رہتے ہیں، اِن پیشواؤں کی وجہ سے جنہوں نے اُنہیں بچوں کی روٹی سے محروم کر دیا ہے۔ اے یشوع! اے خُداوند یسوع، ''میں ہوں،'' آج رات غالب ایمان کے ساتھ ہمارے درمیان حرکت کر۔ آج رات یہاں موجود ہر بیمار پر قبضہ کر لے۔ اگر یہاں کوئی گنہگار ہے تو اُس پر قبضہ کر، اُسے جھنجھوڑ دے، تاکہ وہ جان لے کہ ہم یردن کے کنارے پر کھڑے ہیں۔

اے خُدا، انہیں دِنوں میں سے ایک دن تُو اپنے تمام بچوں کو جمع کرے گا، اُنہیں اپنے خون کے وسیلہ سے مقدس کرے گا۔ تُو اُنہیں کنارے پر لے آئے گا تاکہ وہ اُس سرزمین کو دیکھ سکیں، اور پلک جھپکتے ہی، لمحہ بھر میں تبدیل ہو جائیں گے اور یردن کو پار کر لیں گے۔ ہم اُس گھڑی کے انتظار میں ہیں۔

اَے باپ، ہم آج رات دعا کرتے ہیں کہ تُو یسوع کو بھیج دے، اور وہ اِس مجمع میں آ کر وہ کرے جو اُس نے وعدہ کیا ہے، کہ وہ بیماروں اور دکھیاروں کو شفا بخشے گا۔ کیونکہ ہم یہ سب کچھ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

46 خُدا پر ایمان رکھیں۔ میں آپ سے کہتا ہوں، میرے عزیز بھائیو اور بہنو، کہ خُداوند یسوع مسیح، زندہ خُدا کا بیٹا، کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ وہ ناکام نہیں ہو سکتا۔ آج رات ہم کس کی طرف دیکھیں؟ ہمارے پاس ایک راہنما ہے، دوسرا یشوع، جو کوئی اور نہیں بلکہ خود خُداوند یسوع ہے، خُداوند کے لشکر کا سردار۔ وہ

اپنے لوگوں کے ساتھ ہے۔ وہ یہاں قدرت کے ساتھ موجود ہے۔ وہ اپنی کلیسیا میں ثبوت لا رہا ہے اور ثابت کر رہا ہے کہ وہ شفا دینے والا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کے وسیلہ سے ثبوت مہیا کرتا ہے۔ وہ اُنہیں رُوحُ القُدس کا بپتسمہ دیتا ہے۔ وہ نازل ہوتا ہے اور اپنی تصویر کو ہمارے ساتھ کھنچوانے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ ہر وہ کام کر رہا ہے جو وہ کر سکتا ہے تا کہ تمہیں دکھائے کہ میتھوڈسٹ یا بپٹسٹ یا پینتی کاسٹل یا برتھم ٹیبر نیکل کے ساتھ شامل نہ ہو، بلکہ یسوع مسیح کے ساتھ شامل ہو جاؤ اور اُس پر ایمان لاؤ۔ کلیسیا چاہے کوئی بھی ہو، اُس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ خُدا آپکے دل کو دیکھتا ہے، یہی اصل چیز ہے۔ یہ درست ہے۔ اُس پر ایمان لاؤ بطور اُس خُداوند یسوع مسیح پر جو مافوق الفطرت طور پر زندہ کیا گیا۔

47 کیا یہاں کوئی گنہگار ہے جو کھڑا ہو اور کہے، ''ٹھیک ہے، اب میں بھی اُس لشکر میں شامل ہونا چاہتا ہوں، خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کر۔'' اگر یہاں کوئی گنہگار ہے جو خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ شامل ہونا اور ایماندار بننا چاہتا ہے، تو کھڑا ہو جائے۔ آپ کو دعوت دی جاتی ہے۔ خُداوند یسوع آپکو برکت دے۔ ہو سکتا ہے کہ اِس مجمع میں کوئی گنہگار نہ ہو، مجھے معلوم نہیں۔ مگر یسوع مسیح ضرور جانتا ہے۔

48 یہ عورت جو یہاں نیچے بیٹھی ہیں، جن کے سر پر سفید دوپٹہ ہے، خُدا نے ابھی ابھی آپ کو آپ کے جوڑوں کے درد (arthritis) سے شفا دی ہے۔ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں۔ وہ تکالیف جاتی رہی ہیں، کیا یہ درست ہے؟ اگر درست ہے تو اپنا ہاتھ ہلائیں۔ جوڑوں کا درد ختم ہو گئے ہیں۔ کیا ایسا ہی ہے؟ خُداوند یسوع مسیح نے آپ کو شفا دی ہے۔ آپ بالکل تندرست ہو چکی ہیں۔

49 وہ عورت جو پیچھے بیٹھی ہیں اور جنہیں خواتین کی بیماری لاحق ہے، اُس آدمی کے کندھے کے پیچھے سے دیکھ رہی ہیں، وہیں پیچھے بیٹھی ہیں، اُس بی بی کے دوسری طرف جو لال کوٹ پہنے ہوئے ہیں۔ جی بی بی! آپ کھڑی ہو جائیں۔ آپ ہی ہیں، جنہوں نے بھورا سا ٹوپی نما (tam) پہنا ہوا ہے۔ آپ کو خواتین کی بیماری رہی ہے، کیا ایسا نہیں ہے، لیڈی؟ آپ کے پاس دعا کا کارڈ نہیں ہے، ہے کیا؟

نہیں ہے؟ اچھا، کوئی ضرورت نہیں۔ آپ اب صحت مند ہو کر گھر جا رہی ہیں۔ یہ درست ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ کو اُس بیماری سے رِساؤ ہو رہا تھا، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یہ دراصل ایک پھوڑا تھا، یہی بات تھی۔ آپ کے پہلو میں درد رہتا تھا اور اُس سے رِساؤ بھی تھا۔ کیا یہ سچ نہیں؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ ہلائیں۔ دیکھیں! اب یہ سب ختم ہو گیا ہے، اب نہیں ہو گا۔ یسوع مسیح نے آپ کو شفا دے دی ہے۔

50 یہ عورت، میں دیکھتا ہوں کہ خُدا کا فرشتہ وہیں اُن کے پاس کھڑا ہے۔ یہ ایک بڑی خاتون ہیں۔ اُنہوں نے لال رنگ کا سویٹر پہنا ہوا ہے۔ وہ عرصے سے اعصابی (nervous) بیماری میں مبتلا تھیں۔ وہ وہاں بیٹھی ہیں اور رہائی کی دعا کر رہی ہیں۔ کیا یہ درست ہے بی بی؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ ہلائیں۔ اب آپ آزاد ہو گئی ہیں؛ آپ گھر جا سکتی ہیں۔ یسوع مسیح نے آپ کو تندرست کر دیا ہے۔ یسوع مسیح جو کل تھا، وہی آج بھی ہے۔

51 نوجوان، جو یہاں بیٹھا ہے، اپنا ہاتھ اُس لڑکے کے کندھے پر رکھو جو تمہارے ساتھ بیٹھا ہے۔ اُسے کہو جا کر اپنا کھانا کھائے۔ اُسے معدے کی بیماری تھی۔ اب وہ شفا پا گیا ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے نوجوان! آپ اب گھر جائیں اور تندرست ہو جائیں گے۔ کیا آپ خُداوند یسوع سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ شفا پا گئے ہیں؟ آپ واقعی ٹھیک ہیں۔ بطور گواہی ذرا کھڑے ہو جائیں۔ اب گھر جائیں۔ آپ بہت پریشان اور اعصاب سے ہلے ہوئے تھے؛ لیکن اب آپ گھر جا کر بالکل تندرست ہو جائیں گے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

52 ایک خاتون بیٹھی ہیں... وہ صاحب، جو ذرا پیچھے بیٹھے ہیں، اُنہیں سانس کی تکلیف ہے، بالکل آپ کے پیچھے۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ خُداوند یسوع آپ کو شفا دیتا ہے؟ کہتے ہیں جناب؟ آپ یقین رکھتے ہیں کہ وہ آپ کو شفا دیتا ہے؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ کے ایمان نے آپ کو شفا دی۔ اب اپنا ہاتھ اُس عورت پر رکھیں جو آپ کے ساتھ بیٹھی ہیں، کیونکہ وہ ایک rupture

(ابھار/فتق) کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ وہ بھی چاہتی ہیں کہ شفا پائیں۔ خُدا آپ کو برکت دے لیڈی۔ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ آپ شفا پانے والی ہیں؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ بھی پا سکتی ہیں جو... اور جو ننھا سا بچہ آپ کے ساتھ ہے اُسے گردوں کی بیماری ہے۔ بیٹے، کیا تم شفا پانا چاہتے ہو؟ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ اور خُداوند یسوع مسیح کو قبول کرو۔ کیا تم یقین کرتے ہو کہ تم شفا پا گئے ہو؟ تم واقعی شفا پا گئے ہو۔ خُدا تمھیں برکت دے۔ یہ بیماری تم سے جاتی رہی ہے۔

53 یشوع، یعنی خُدا کا فرشتہ، جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، وہی خُداوند یسوع مسیح ہے۔ وہ اپنی قدرت اور قیامت کے ساتھ یہاں موجود ہے۔ آپکو دُعائیہ قطار کی ضرورت نہیں۔ جس چیز کی آپکو ضرورت ہے وہ ایمان ہے۔ کیا تم یقین کرتے ہو؟ اگر تم یقین کرتے ہو تو ابھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ، اپنی شفا کو قبول کرو اور خُداوند یسوع مسیح کے نام میں سب کے سب تندرست ہو کر گھر جاؤ۔ خوشی مناؤ، اُس کو حمد اور جلال دو۔ اُس کا شکر کرو کہ اُس نے تمھیں شفا دی۔ اگر تم یقین کرتے ہو تو اپنے ہاتھ ہلاؤ۔ جناب، اُٹھ کھڑے ہوں؛ وہاں بیٹھے بیٹھے بہتر نہیں ہو سکیں گے۔ سب کے سب کھڑے ہو جاؤ اور خُدا کی حمد کرو۔ اے باپ، یسوع مسیح کے نام میں ہر بیمار شخص کو شفا دے۔

☆☆☆☆☆☆☆